بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت عمر فاروق کے حضرت علی رضی اللہ عنہما کی بیٹی سے نکاح کا ثبوت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کا نکاح حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی رضی اللہ تعالی عنہا سے ہوا ہے، یہ عقیدہ رکھنا درست ہے؟

جواب

جی ہاں، یہ بات درست ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کا نکاح، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا سے ہوا ہے۔ چنانچہ مصنف عبد الرزاق میں ہے "عن معمر، عن أيوب، عن عكرمة قال: تزوج عمر بن الخطاب أم كلثوم بنت علي بن أبي طالب، وهي جارية تلعب مع الجواري، فجاء إلى أصحابه فدعوا له بالبركة، فقال: إني لم أتزوج من نشاط بي، ولكن سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: «إن كل سبب ونسب منقطع يوم القيامة إلا سببي و نسبي»، فأحببت أن يكون بيني، وبين نبي الله صلى الله عليه وسلم سبب ونسب" معمر نے ایوب سے، انہوں نے عکرمہ سے روایت کیا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے سیدتنا ام کلثوم بنت علی رضی اللہ تعالی عنہما سے نکاح کیا، جبکہ وہ کم عمر لڑکی تھیں، جو دوسری لڑکیوں کے ساتھ کھیلتی تھیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اپنے اصحاب کے پاس آئے، تو انہوں نے انہیں برکت کی دعا دی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے یہ نکاح کسی خاص رغبت کی بنا پر نہیں کیا، بلکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: قیامت کے دن ہر سبب اور نسب منقطع ہو جائے گا، سوائے میرے سبب اور میرے نسب کے۔ "لہٰذا میں نے پسند کیا کہ میرے اور اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے درمیان بھی سبب اور نسب قائم ہو جائے۔ (مصنف عبد الرزاق، ج 06، ص 163، مطبوعہ: بیروت)

سیر أعلام النبلاء میں ہے "**أم كلثوم بنت علي بن أبي طالب الهاشمية** ابن عبد المطلب بن هاشم الهاشمية، شقيقة الحسن و الحسين. ولدت: في حدود سنة ست من الهجرة، ورأت النبي صلى الله عليه وسلم ولم تروعنه شيئا. خطبها عمر بن الخطاب وهي صغيرة، فقيل له: ما تريد إليها؟ قال: إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: (كل سبب ونسب منقطع يوم القيامة إلا سببي ونسبي)" ترجمہ: اُمّ کلثوم بنتِ علی بن ابی طالب ہاشمیہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہما کی حقیقی بہن تھیں، ان کی ولادت 6 ہجری میں ہوئی، انہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، البتہ انہوں نے آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے کوئی روایت نقل نہیں کی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے کم سنی کے زمانے میں ان کے لیے نکاح کا پیغام بھیجا، لوگوں نے عرض کیا: آپ ان سے نکاح کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ

تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: قیامت کے دن ہر سبب اور نسب منقطع ہو جائے گا، سوائے میرے سبب اور میرے نسب کے۔ (سیر أعلام النبلاء، جلد3، صفحہ500، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-5105

تاریخ اجراء: 20ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/06جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net